کی سانس لینے کی رفتار کم کر دیتے ہیں، جس سے پھل زیادہ دیر تک تازہ رہتے ہیں اور پھپھوندی کی افزائش بھی محدود رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر ڈبے پر گریڈ، ماخذ (Origin)، تاریخِ پیکنگ، پیک ہاؤس کوڈ اور ہینڈلنگ (handling) کی ہدایات واضح طور پر درج ہونی چاہئیں۔

■ ذخیرہ اور نقل و حمل (Storage and transportation)

ذخیرہ کے دوران درجہ حرارت اور نمی کا درست انتظام سب سے زیادہ اہم ہے، کیونکہ یہی عوامل پھل کی تازگی اور معیار کو برقرار رکھتے ہیں۔ کینو اور مالٹا کو 5 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ پر رکھنا مناسب ہے، جبکہ لیموں کو قدرے زیادہ درجہ حرارت یعنی 10 سے 13 ڈگری سینٹی گریڈ پر محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح نمی (Humidity) کو 85 سے 90 فیصد کے درمیان برقرار رکھا جائے تاکہ پھل خشک ہونے یا سکڑنے سے محفوظ رہیں اور زیادہ عرصہ تازہ رہ سکیں۔ پھل کو نامناسب درجہ حرارت یا خشک ماحول میں رکھنے سے چھلکے پر دھبے، سوکھاؤ یا مرجھاؤ آ جاتا ہے۔ خاص طور پر "چلنگ انجری (Chilling Injury)" اس وقت ہوتی ہے جب پھل کو ضرورت سے زیادہ ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس سے چھلکے پر بھورے نشان بن جاتے ہیں اور پھل کی ظاہری خوبصورتی خراب ہو جاتی ہے۔ مارکیٹ تک نقل و حمل کے دوران ڈبوں میں ہوا کا گزر ہو اور چوٹ سے بچاؤ ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو کولڈ چین (cold chain) یا ریفر کنٹینرز (reefer container) کا استعمال کریں۔

پھل کو ذخیرہ کرنے کے لیے مثالی درجہ حرارت

پھل کی قسم	درجہ حرارت (°C)	نمی (%)	متوقع ذخیرہ مدت
گریپ فروٹ	10–15	85–90	6–8 ہفتے
لیموں	10–13	85–90	1–6 ماہ
کینو / مالٹا	5–8	90–95	4–8 ہفتے
مسمی	4–5	90–95	3–4 ہفتے

16 تا 31 دسمبر 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

کھادوں کا استعمال

- گندم کو بقیہ نائٹروجنی کھاد پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں تین برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر فاسفورسی یا پوٹاش کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔

آبپاشی

- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد لگائیں۔
- دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں جو تقریباً

40 تا45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں۔گندم کی فصل میں پائی جانے والی چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں مخصوص زہریں سفارش کردہ مقدار میں 100 تا120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے ٹی جیٹ یا فلیٹ فین نوزل استعمال کریں۔سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو بھی استعمال نہ کریں۔جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے دوپہر کا وقت زیادہ موزوں ہے۔تیز ہوا، دھند یا بارش کی صورت میں ہرگز سپرے نہ کریں۔سپرے کے دوران کسی جگہ پر دو بار سپرے نہ کریں اور نہ ہی کھیت کی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مندرجہ ذیل جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	ٹرائی سلفوران WG75%	16 گرام
2	برومو کسنل + ایم سی پی اے EC60	300 ملی لٹر
3	فلوراکسی پائیر + ایم سی پی اے 50EC	375 ملی لٹر
4	فلوراسولم + امائنو پائرالڈ 45WG	12.5 گرام
5	میٹ سلفوران میتھائل + ٹرائی بینوران میتھائل WP28.6	14 گرام
6	فلوراکسی پائرمپٹائل + ٹرائی بینوران میتھائل WP20	400 گرام
7	فلوراکسی پائر + فلوراسولم + ایم سی پی اے آئسو اوکٹائل SC48%	400 ملی لٹر
8	کلور پائرالڈ + فلوراکسی پائر + ٹرائی بینوران میتھائل WDG66%	150 گرام
9	ٹرائی بینوران میتھائل + فلوراسولم WG75%	24 گرام
10	کلور پائرالڈ + فلوراکسی پائر + ایم سی پی اے EC56%	175 گرام
11	فلوراکسی پائرمپٹائل + رومو کسنل + ایم سی پی اے آئسو اوکٹائل SC52%	300 ملی لٹر
12	فلوراسولم + کارفینٹرازون ایتھائل + فلوراکسی پائرمپٹائل SC21%	200 ملی لٹر

نوٹ: پہلے پانی کے بعد تر وتر حالت میں جب چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں دو تا تین پتے کی حالت میں ہوں تب سپرے کریں۔

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	کلوڈینافاپ پراپرجائیل 15WP	120 گرام
2	فینا کساپراپ پی ایتھائل EW7.5	500 ملی لٹر
3	پناکساڈین EC50	330 ملی لٹر
4	ٹراکاکسڈیم + فینا کساپراپ پی ایتھائل + کلوڈینافاپ پراپرجائیل EC14.5%	500 ملی لٹر
5	کلوڈینافاپ + فلوکاربازون سوڈیم OD13.5	300 ملی لٹر
6	سلفوسلفیوران WG75%	13.5 گرام

نوٹ: یہ زہریں بجائی کے چالیس دن بعد یا دوسرا پانی لگنے کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیاں اُگ آنے پر سپرے کریں۔

نوکیلے اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	میزوسلفیوران میتھائل+فلوراسولم OD26%	150-120 ملی لٹر
2	میزوسلفیوران میتھائل+آئیڈوسلفیوران WG60	100 گرام
3	پائراکسولم 45OD	150 ملی لٹر
4	آئسوپروٹران+بینسلفیوران WP70	600 ملی گرام
5	میزوسلفیوران میتھائل 5SC	150 ملی لٹر
6	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+فلوراکسی پائر OD26%	120 ملی لٹر
7	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+ایم سی پی اے 25OD	400 ملی لٹر
8	ڈائفلوفینی کان+آئسو پراٹیوران WP60%	100 گرام

نوٹ: یہ زہریں پہلے پانی کے بعد جب فصل کم وتر حالت میں ہو، تب سپرے کریں اور دوہرا سپرے کرنے سے اجتناب کریں نیز ریتلی کلراٹھی زمینوں پر یہ سپرے ہرگز نہ کریں۔

سلائی بوٹی اور تمام اقسام کی جڑی بوٹیوں کے لیے جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	سائپروفلوآن+آئیسوپروٹیوران OD25	1100 ملی لٹر
2	پائراکساسلفون WDG75%	100 گرام

نوٹ: پائراکساسلفیوران WDG75% بوائی کے 48 گھنٹے بعد یا پہلے پانی کے فوراً بعد سپرے کیا جاسکتا ہے۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کیلئے کھاد اور آبپاشی اگر ہو سکے تو فرٹیگیشن بذریعہ ڈرپ اریگیشن زیادہ بہتر ہے۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے دوران ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ بخارات پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائیں۔
- دن کے وقت تقریباً 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے اور اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کر کے اندرونی درجہ حرارت مناسب رکھا جاسکے نیز کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

کچن گارڈننگ

گھروں میں سبزیاں اُگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

- چھوٹے پلاٹوں میں ایسی سبزیاں کاشت کی جائیں جو کافی دیر تک پیداوار دیتی ہوں۔ مثلاً پالک، دھنیا، میتھی وغیرہ۔ جبکہ تین سے پانچ مرلہ کے پلاٹ میں ان سبزیوں کے علاوہ گوبھی، ٹماٹر، گاجر، شلجم، مولی اور دیگر سبزیاں بھی لگائیں۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے نہری یا پینے والا پانی استعمال کریں۔
- سبزیوں کو پانی دیتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پانی کھیلیوں سے اوپر نہ جائے ورنہ اس سے اُگاؤ متاثر ہوگا۔
- بیل والی سبزیوں کو دیوار کے ساتھ اونچا کر کے باندھیں تاکہ اس میں ہوا کا مناسب گزر ہو۔ اس طرح سبزیاں بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں اور زیادہ دیر تک پھل دیتی ہیں۔ زمین میں لگانے کے علاوہ گملوں، خالی بوتلوں، ٹین کے ڈبوں اور پرانے ٹائروں وغیرہ میں مٹی ڈال کر سبزیات اُگائیں۔